کلمۃ الشکر

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم !

یہ بندہ نہ عالم ہے، نہ عامل، گمنامی میں پڑا ہوا ایک شخص ہے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی فکر ومحنت میں لگا رہنا چاہتا ہے۔ بندہ نے اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ دعوت وتبلیغ کی محنت سب سے پہلے بہار میں بانیٔ امارت شرعیہ مفکر اسلام حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد رحمۃ اللہ علیہ بنگلہ والی مسجد، بستی حضرت نظام الدین سے لے کر آئے اور فرمایا کہ میں دہلی سے ایک تحفہ لایا ہوں۔ ہمارے شیخ مربی ومرشد داعی الی اللہ حضرت مولانا ذوالفقار احمد صاحب نقشبندی مدظلہ العالی کے بزرگوں کا تعلق امارت شرعیہ سے رہا ہے۔ اسی سبب سے بندہ بھی امارت شرعیہ سے دیرینہ تعلق رکھتا ہے۔

مولانا انیس الرحمٰن قاسمی صاحب ''ناظم امارت شرعیہ'' ہمارے دوستوں میں ہیں اور رشتہ دار بھی، مولانا موصوف چیرمین حج کمیٹی، بہار کی حیثیت سے ممبئی حج ہاؤس تشریف لے آئے۔ غریب خانہ پر تشریف آوری ہوئی، مولانا نے مزاحیہ انداز میں فرمایا کہ جھولی میں لاکھ، ڈیڑھ لاکھ روپۓ ڈال دیجئے اور پھر ''فتاویٰ علماء ہند'' کا تعارف کرایا، اس کوشش کی اہمیت کو بندۂ ناچیز نے سنجیدگی سے لیا کہ یہ ذخیرہ ہمارے اکابرین کی کوششوں کا ایک گراں قدر سرمایہ ہے۔ جس کی حیثیت ایک موسوعہ کی بفضلہٖ تعالیٰ ہوسکتی ہے۔

مجھے یہ خیال ہوا کہ دعوت وتبلیغ کی نسبت کی برکت سے پوری امت مسلمہ کی تعلیم وتربیت کا جو عمومی محنت کا میدان قائم ہے اور آزاد ذہنوں کی تعمیر جو دینی بنیادوں پر ہو رہی ہے ایسے ماحول میں یہ کتاب امت کی دینی رہبری میں ایک عظیم کردار ادا کرسکتی ہے۔ نیز اس کا ترجمہ عربی، انگریزی اور دنیا کی مختلف زبانوں میں ہو جاتا ہے تو صدیوں تک امت اس سے استفادہ کرسکتی ہے۔ عربی ترجمہ کی اہمیت اس اعتبار سے بھی کافی مفید معلوم ہوتی ہے کہ عمومی طور پر عربوں کا علمی حلقہ ہمارے اسلاف کے علمی کمالات سے واقف نہیں ہے، جس کی

وجہ سے بہت سارے وہ لوگ جوامت کو مسلکی بنیادوں پر بانٹنا چاہتے ہیں ان کو گنجائش مل جاتی ہے۔ اگر یہ موسوعہ عرب دنیا کے علمی حلقہ میں پہنچتا ہے تو امت کی اجتماعیت کا ایک بہترین ذریعہ اللہ کے فضل وکرم سے بن سکتا ہے۔

ناظم صاحب کے مطابق اس کا صرفہ کروڑوں روپیوں سے تجاوز کر سکتا ہے، مگر اس ناچیز نے اپنی کم مائیگی کو سامنے رکھ کر اور اللہ تعالیٰ کے لامحدود خزانے پہ نگاہ رکھ کر اس خدمت کی ذمہ داری قبول کر لی اور اس کی نشر واشاعت وطباعت کے لئے ''منظمۃ السلام العالمیۃ'' کا انتخاب کر لیا۔ حقیقت یہ ہے کہ کام کوئی کرتا نہیں ہے، مالک حقیقی کام لے لیتا ہے۔ شکر ہے اس مالک کا، جس نے اپنے لطف کے فیضان سے اس فقیر کو اس خدمت کا موقع عنایت فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس کو میرے لئے آسان کر دے اور قبول فرمالے۔ (آمین)

مورخہ: ۱۰؍شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ
مطابق ۲۰؍جون ۲۰۱۳ء

بندہ شمیم احمد
سرپرست
منظمۃ السلام العالمیۃ، ممبئی، الھند